

الفصل

ایڈیٹر: عبدالمسیح خان

ہفتہ 17 نومبر 2001ء 30 1422 ہجری-17 نوبت 1380 شہ 86-51 نمبر 263

سردیوں کے روزے

حضرت عامر بن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے

فرمایا:-

سردیوں کے روزے ایسا مال غنیمت ہے جو بغیر کسی جنگ اور مشقت کے مل جاتا ہے۔

(جامع ترمذی کتاب الصوم باب الصوم فی الشتاء، حدیث نمبر 727)

حضور کا درس قرآن

رمضان المبارک میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابعیہ اللہ کا درس القرآن ہر ہفتہ اور اتوار کے دن شام ساڑھے چار بجے تا ساڑھے پانچ بجے لندن سے Live نشر ہوگا۔ احباب اس باہرکت درس سے بھرپور استفادہ کریں۔

ہر سوموار تا جمعرات 4 بجے تا ساڑھے پانچ بجے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے گزشتہ سالوں کے درس قرآن نشر کئے جائیں گے۔ انشاء اللہ العزیز۔ (نظارت اشاعت۔ کسی بھری)

دین کی ضرورت

حضرت المصلح الموعود کا ارشاد ہے:-
”صاحب ایمان کو چاہئے کہ جس قدر بھی اس سے ہو سکے قربانی کرے۔ دین کی ضرورت کو دیکھ کر قربانی کرنی چاہئے۔“
”ہمارا اشاعت (دین) کا کام ہر روز بڑھے گا اور اخراجات بھی بڑھیں گے جو آپ کو بہر حال برداشت کرنے پڑیں گے۔“ (کیمبل الرشاہص 210)
ان ارشادات سے ظاہر ہے کہ ہر سال گزشتہ سال کی نسبت اخراجات زیادہ ہوں گے اس لئے ہر صاحب ایمان کا وعدہ بھی ہر سال بڑھنا چاہئے۔ مگر اس آئندہ فہرست ہائے وعدہ جات میں دیکھا گیا ہے کہ بعض مجاہدین کے وعدے ان کی مالی حیثیت سے کم ہیں اور بعض کے وعدے حسب سابق ہیں لیکن میں کوئی اضافہ نہیں۔ عہد پدار حضرات سے درخواست ہے کہ وعدے لینے وقت وعدوں کے معیاری اور گزشتہ سال سے معقول اضافہ کے ساتھ قربانی پیش کرنے کی تلقین فرماتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو دین کی ضرورت کے مطابق قربانیاں پیش کرنے کی توفیق بخشنے۔ (دیکھیں المال)

گمشدہ رسید بک

رسید بک نمبر 2085 مجلس انصار اللہ حضرت آباد ضلع میر پور (خاص) گولنازار میں گم ہو گئی ہے۔ احباب اس رسید بک پر کسی قسم کا چندہ ادا نہ کریں۔ جس کسی دوست کو یہ رسید بک ملی ہو۔ دفتر میں پہنچا دیں۔ شکر ہے۔

قائم مقام قائد مال انصار اللہ پاکستان ربوہ

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

صلوٰۃ کا میں پہلے ذکر کر چکا ہوں۔ اس کے بعد روزے کی عبادت ہے۔ افسوس ہے کہ اس زمانہ میں بعض (-) ایسے بھی ہیں جو کہ ان عبادات میں ترمیم کرنا چاہتے ہیں۔ وہ اندھے ہیں اور خدا تعالیٰ کی حکمت کاملہ سے آگاہ نہیں ہیں۔ تزکیہ نفس کے واسطے یہ عبادات لازمی پڑی ہوئی ہیں۔ یہ لوگ جس عالم میں داخل نہیں ہوئے اس کے معاملات میں بیہودہ دخل دیتے ہیں اور جس ملک کی انہوں نے سیر نہیں کی اس کی اصلاح کے واسطے جھوٹی تجویزیں پیش کرتے ہیں۔ ان کی عمریں دنیوی دھندوں میں گزرتی ہیں۔ دینی معاملات کی ان کو کچھ خبر ہی نہیں۔ کم کھانا اور بھوک برداشت کرنا بھی تزکیہ نفس کے واسطے ضروری ہے اس سے کشفی طاقت بڑھتی ہے انسان صرف روٹی سے نہیں جیتا بالکل ابدی زندگی کا خیال چھوڑ دینا اپنے اوپر قہر الہی کا نازل کرنا ہے مگر روزہ دار کو خیال رکھنا چاہئے کہ روزے سے صرف یہ مطلب نہیں کہ انسان بھوکا رہے بلکہ خدا کے ذکر میں بہت مشغول رہنا چاہئے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم رمضان شریف میں بہت عبادت کرتے تھے۔ ان ایام میں کھانے پینے کے خیالات سے فارغ ہو کر اور ان ضرورتوں سے انقطاع کر کے تبتل الی اللہ حاصل کرنا چاہئے۔ بدنصیب ہے وہ شخص جس کو جسمانی روٹی ملی مگر اس نے روحانی روٹی کی پروا نہیں کی۔ جسمانی روٹی سے جسم کو قوت ملتی ہے ایسا ہی روحانی روٹی کو قائم رکھتی ہے اور اس سے روحانی قوی تیز ہوتے ہیں۔ خدا سے فیضیاب ہونا چاہو کہ تمام دروازے اس کی توفیق سے کھلتے ہیں۔

(تقاریر جلسہ سالانہ 1906ء، ص 20-21)

شکر صد شکر کہ ماہ رمضان آیا ہے ☆☆ میرے مولا کی نوازش کا نشان آیا ہے
 دن کو قرآن کی تلاوت ہے مناجات ہے رات ☆☆ روح و ریحان کا یہ کیسا سماں آیا ہے ☆☆

نقشہ سحر و افطار رمضان المبارک ربوہ - 1422ھ - (2001ء)

رمضان		نومبر		ایام		سحر		افطار	
5	08	5	25	اتوار	2	16			
5	08	5	26	سوموار	3	17			
5	08	5	26	منگل	4	18			
5	08	5	27	بدھ	5	19			
5	08	5	28	جمعرات	6	20			
5	08	5	28	جمعہ	7	21			
5	08	5	29	ہفتہ	8	22			
5	08	5	30	اتوار	9	23			
5	08	5	30	سوموار	10	24			
5	09	5	31	منگل	11	25			
5	09	5	32	بدھ	12	26			
5	09	5	32	جمعرات	13	27			
5	09	5	33	جمعہ	14	28			
5	10	5	34	ہفتہ	15	29			
5	10	5	34	اتوار	16	30			

نوٹ: ربوہ میں طلوع اور غروب آفتاب لاہور سے 6 منٹ بعد ہوتا ہے جو مذکورہ اوقات میں شامل ہے

رمضان		نومبر		ایام		سحر		افطار	
5	12	5	13	ہفتہ	17	1			
5	11	5	14	اتوار	18	2			
5	11	5	15	سوموار	19	3			
5	11	5	15	منگل	20	4			
5	10	5	16	بدھ	21	5			
5	10	5	17	جمعرات	22	6			
5	09	5	18	جمعہ	23	7			
5	09	5	19	ہفتہ	24	8			
5	09	5	20	اتوار	25	9			
5	09	5	20	سوموار	26	10			
5	08	5	21	منگل	27	11			
5	08	5	22	بدھ	28	12			
5	08	5	23	جمعرات	29	13			
5	08	5	24	جمعہ	30	14			
5	08	5	24	ہفتہ	کیم	دسمبر			

مرتب کردہ: نظارت اصلاح و ارشاد مرکزیہ ربوہ

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا:
 پانچ نمازیں اور ایک جمعہ اگلے جمعہ تک اور ایک رمضان اگلے رمضان
 تک کے گناہوں کا کفارہ ہوتے ہیں بشرطیکہ انسان کبائر سے بچے۔

(صحیح مسلم کتاب الطہارۃ باب فضل الوضوء حدیث نمبر 344)

رمضان

گناہوں کا کفارہ

برکتوں کے حصول کا مہینہ - موسم بہار

ماہ رمضان اور روزہ کی اہمیت

نوید احمد شیخ صاحب

رمضان

حضرت مسیح موعود ورمضان کے بارے میں فرماتے ہیں کہ رمضان سورج کی تپش کو کہتے ہیں رمضان میں چونکہ انسان اکل و شرب اور تمام جسمانی لذتوں پر صبر کرتا ہے۔ دوسرے اللہ تعالیٰ کے احکام کے لئے ایک حرارت اور جوش پیدا کرتا ہے روحانی اور جسمانی حرارت اور تپش مل کر رمضان ہوا۔ اہل امت جو کہتے ہیں کہ گرمی کے مہینے میں آیا اس لئے رمضان کہلایا۔ میرے نزدیک یہ صحیح نہیں ہے۔ کیونکہ یہ عرب کے لئے خصوصیت نہیں ہو سکتی۔ رمضان ہے مراد روحانی ذوق و شوق اور حرارت دینی ہوتی ہے۔ رمضان اس حرارت کو بھی کہتے ہیں جس سے پھر وغیرہ گرم ہوتے ہیں۔ رمضان دعا کا مہینہ ہے..... صوفیوں نے اس مہینہ کو توبہ القلب کے لئے عمدہ لکھا ہے۔ اس میں کثرت سے مکاشفات ہوتے ہیں نماز تڑکیہ نفس کرتی ہے۔ اور روزہ ہے سچی قلب ہوتی ہے۔ تڑکیہ نفس سے مراد یہ ہے کہ نفس امارہ کی شہوات سے بچد حاصل ہو جائے۔ اور سچی قلب سے مکاشفات ہوتے ہیں۔ جن سے مومن خدا کو دیکھ لیتا ہے..... بیشک روزہ کا اجر عظیم ہے مگر امراض اور اغراض اس نعمت سے انسان کو محروم کر دیتے ہیں۔ روزہ کے بارے میں خدا فرماتا ہے کہ (-) یعنی اگر تم روزہ رکھ ہی لیا کرو تو تمہارے لئے اس میں بڑی خیر ہے۔

(مجموعہ فتاویٰ احمدیہ جلد اول صفحہ 175)

روزہ

صوم (روزہ) کے لغوی معنی رکنا کے ہیں لیکن صوم کا اصطلاحی مفہوم صوم صادق سے غروب آفتاب تک ارادہ کھانے پینے اور جنسی تعلقات سے رکے رہنے کا نام روزہ ہے۔

روزہ کی فرضیت

روزہ 2 ہجری میں فرض ہوا اس وقت سے لے کر آخر تک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر سال روزے رکھے بلکہ نماز اور زکوٰۃ کی طرح روزے کو بھی ایک اجتماعی نظام کی صورت دی۔

روزہ عالمگیر عبادت

روزہ تمام مذاہب میں بطور عبادت کے کسی نہ کسی رنگ میں فرض ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد باری تعالیٰ ہوتا ہے کہ اے لوگو! جو ایمان لائے ہو تم پر روزے فرض کیے گئے ہیں جس طرح ان لوگوں پر فرض کئے گئے جو تم سے پہلے تھے تاکہ تقویٰ اختیار کرو۔ (البقرہ آیت 184)

روزے کے لئے تاکید کا جو انداز اختیار کیا گیا ہے اس سے روزہ کی اہمیت اور دین میں اس کی اہم حیثیت پر روشنی پڑتی ہے۔

روزے کا مقصد

روزے کا مقصد قرآن مجید نے ایک لفظ تقویٰ سے تعبیر کیا ہے۔ تقویٰ اپنے آپ کو گناہوں کی آلودگیوں سے بچانے اور اللہ کی صفات میں اپنے آپ کو رنگین کرنے کا نام ہے۔

احادیث نبوی میں روزہ کا ذکر

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ اور رمضان کے مہینے کے بارے میں خاص تاکید کی ہے جو آپ کی احادیث کی روشنی میں تقویٰ کے حصول اور تسکین کا ذریعہ ہیں۔ حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ انسان کے سب کام اس کے اپنے لئے ہیں مگر روزہ میرے لئے ہے اور میں خود اس کی جزا بنوں گا یعنی اس کی اس نیکی کے بدلہ میں اسے اپنا دیدار نصیب کروں گا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے روزہ ذوالحجہ ہے پس تم میں سے جب کسی کا روزہ ہو تو نہ وہ بیہودہ باتیں کرے نہ شور و شر کرے اگر اس سے کوئی کالی گلوچ ہو یا لڑے جھگڑے تو وہ جواب میں کہے میں نے روزہ رکھا ہوا ہے۔

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب رمضان کا مہینہ آتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں اور شیطان کو بھنڈا دیا جاتا ہے۔

حضرت اہل بن سعد بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روزہ افطار کرنے میں جب تک لوگ جلدی کرتے رہیں گے اس وقت تک خیر و برکت، بھلائی اور بہتری حاصل کرتے رہیں گے۔ حضرت ابویوب انصاریؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص رمضان کے روزے رکھے اس کے بعد شوال کے بھی چھ روزے رکھے اس کا اتنا ثواب ملتا ہے جیسے اس نے سال بھر کے روزے رکھے ہوں (کیونکہ ایک روزے کا دس گنا ثواب ملتا ہے اس طرح چھتیس روزوں کا تین سو ساٹھ گنا ثواب ملے گا)

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ایمان کے تقاضے اور ثواب کی نیت سے رمضان کی راتوں میں اٹھ کر نماز پڑھتا ہے اس کے گزشتہ گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود کے ارشادات

نماز و روزہ کا اثر

حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ روزہ اور نماز ہر دو عبادتیں ہیں روزہ کا زور جسم پر ہے نماز کا زور روح پر ہے۔ نماز سے سوز و گداز پیدا ہوتی ہے اس واسطے وہ افضل ہے روزے سے کشف پیدا ہوتے ہیں۔ مگر یہ کیفیت بعض دفعہ جوگیوں میں بھی پیدا ہو سکتی ہے۔ لیکن روحانی گدازش جو دعاؤں سے پیدا ہو سکتی ہے اس میں کوئی شامل نہیں۔

(مجموعہ فتاویٰ احمدیہ جلد اول صفحہ 23)

روح کی تسلی کا باعث

روزے سے یہی مطلب ہے کہ انسان ایک روٹی کو چھوڑ کر جو صرف جسم کی پرورش کرتی ہے۔ دوسری روٹی کو حاصل کرے جو روح کی تسلی اور سیری کا باعث ہے اور جو لوگ محض خدا کے لئے روزے رکھتے ہیں۔ اور نئے علم کے طور پر نہیں رکھتے انہیں چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کی حمد اور تسبیح اور تمجیل میں لگے رہیں جس سے دوسری غذا انہیں مل جائے۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 122)

مطبخ و عاصی میں فرق

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں دیکھو جنہوں نے ان دنوں روزے رکھے ہیں وہ کچھ دبلے نہیں ہو گئے اور جنہوں نے استخفاف کے ساتھ اس مہینہ کو گزارا وہ کچھ موٹے نہیں ہو گئے ان کا بھی وقت گزر گیا۔ جائزے کے روزے تھے صرف غذا کے اوقات کی ایک تبدیلی تھی۔ سات آٹھ بجے نہ کھائی چار پانچ بجے کھائی۔ باوجود اس قدر رعایت کے پھر بھی بہتوں نے شعائر اللہ کی عظمت نہیں کی۔ اور خدا تعالیٰ کے اس واجب انکاریم مہمان کو بڑی حقارت سے دیکھا اس قدر آسانی کے مہینوں میں رمضان کا آٹا ایک قسم کا معیار تھا اور مطبخ و عاصی میں فرق کرنے کے لئے یہ روزے میزان کا حکم رکھتے تھے۔

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 16)

فضل و رحمت کا نزول

آپ فرماتے ہیں کہ ”میری تو یہ حالت ہے کہ مرنے کے قریب ہو جاؤں تب روزہ چھوڑتا ہوں۔ طبیعت روزہ چھوڑنے کو نہیں چاہتی۔ یہ مبارک دن ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل و رحمت کے نزول کے دن ہیں۔“

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 203)

ذکر الہی میں مشغول

آپ نے فرمایا کہ روزہ دار کو خیال رکھنا چاہئے کہ روزوں سے صرف یہ مطلب نہیں کہ انسان بھوکا رہے بلکہ خدا کے ذکر میں مشغول رہنا چاہئے۔

(فتاویٰ جلد اول سالانہ 1906ء)

مبارک مہینہ کی قدر

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ”پس میرے نزدیک خوب ہے کہ انسان دعا کرے کہ الہی تیرا مبارک مہینہ ہے اور میں اس سے محروم رہا جاتا ہوں اور کیا معلوم آئندہ سال زندہ رہوں یا نہ یا ان نوت شدہ روزوں کو ادا کر سکوں یا نہ اور اس سے توفیق طلب کرے تو مجھے یقین ہے کہ ایسے دل کو خدا تعالیٰ طاقت بخش دے گا۔“

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 288)

حضرت خلیفۃ المسیح اول کے ارشادات

محبوب کی عنایات اور

توجہات کا مقام

حضرت خلیفۃ المسیح اول فرماتے ہیں کہ: عاشقانہ نیاز میں ضرور ہے عاشق اپنے محبوب کے سامنے عشق میں بھوک اور پیاس بھی دیکھے نہایت درجے کے اس عزیز کو بھی جس کی نسبت لکھا ہے انسان ماں باپ چھوڑ کر اس سے متحد اور ایک جسم ہو گا کچھ دیر

کے لئے ترک کرے اور جہاں یقینی طور پر ن لیا ہو کہ میرے محبوب کی عنایات اور توجہات کا مقام ہے۔ دوڑتا کودتا سر کے نمائے اور ٹوپی سے بے خبر پچھنے پروانہ وار وہاں فدا ہو گئیں دشمنوں کی روک ٹوک کی جگہ نہ پائے تو وہاں پتھر چلاوے یہی جمل حقیقت روزے اور حج کی سمجھو۔

(فصل الخطاب صفحہ 48)

روزہ کی حقیقت

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں کہ انسان کو جو ضرورتیں پیش آتی ہیں ان میں سے بعض شخص ہوتی ہیں اور بعض نوعی اور بقائی شخصی ضرورتوں میں جیسے کھانا پینا ہے اور نوعی ضرورت جیسے نسل کیلئے بیوی سے تعلق ان دونوں قسم کی طبی ضرورتوں پر قدرت حاصل کرنے کی راہ روزہ سکھاتا ہے۔ اور اس کی حقیقت یہ ہے کہ انسان متقی بننا سیکھ لے۔

(مجموعہ فتاویٰ احمدیہ جلد اول صفحہ 181)

قرب الہی کا ذریعہ

آپ فرماتے ہیں روزہ جیسے تقویٰ سیکھنے کا ذریعہ ہے ایسے ہی قرب الہی حاصل کرنے کا بھی ذریعہ ہے اسی لئے اللہ تعالیٰ نے ماہ رمضان کا ذکر فرماتے ہوئے ساتھ یہ بھی بیان کیا ہے.....

یہ رمضان کی ہی شان میں فرمایا گیا ہے۔ اور اس سے اس ماہ کی عظمت اور سرالہی کا پتہ لگتا ہے کہ اگر اس ماہ میں دعائیں مانگیں تو میں قبول کروں گا لیکن ان کو چاہئے کہ میری باتوں کو قبول کریں اور مجھے مائیں انسان جس قدر خدا کی باتیں ماننے میں قوی ہوتا ہے۔ خدا بھی ویسا ہی اس کی باتیں مانتا ہے.....

معلوم ہوتا ہے کہ اس ماہ کو رشد سے بھی خاص تعلق ہے اور اس کا ذریعہ خدا پر ایمان اس کے احکام کی اتباع اور دعا کو قرار دیا ہے یہ باتیں ہیں جن سے قرب الہی حاصل ہوتا ہے۔

(مجموعہ فتاویٰ احمدیہ جلد اول صفحہ 181)

حضرت مصلح موعود کے ارشادات

سلب طاقت کی بنا پر روزہ چھوڑنا

بعض فقہاء نے لکھا ہے کہ صرف وہی خدا تعالیٰ پر حاوی نہیں بلکہ خدا تعالیٰ صرف وہی پر حاوی ہے کیونکہ زبانیں خدا تعالیٰ نے بنائی ہیں نہ کہ زبانوں نے خدا بنایا ہے پس ان سب امور کو مد نظر رکھتے ہوئے اس آیت کے معنی یہ ہونگے کہ وہ لوگ جن کی طاقت کمزور ہو گئی وہ اگر روزہ نہ رکھیں تو چونکہ روزہ نہ رکھنا محض اجتہادی امر ہو گا۔ مرض ظاہر کے نتیجہ میں نہیں ہوگا۔ بلکہ کمزوری کے نتیجہ میں ہوگا۔ اور اجتہاد میں غلطی بھی ہو سکتی ہے۔ اس لئے ان کو چاہئے کہ اپنی اجتہاد میں غلطی پر پردہ ڈالنے کیلئے اگر ان کو فائدہ دینے کی طاقت ہو تو بیماری کے بہانہ سے روزہ نہ چھوڑیں بلکہ سلب طاقت کی بنا پر روزہ

چھوڑیں۔ اور غلطی کے امکان کا کفارہ اس طرح ادا کریں کہ وہ ایک مسکین کا کھانا ان دنوں میں دے دیا کریں۔ (تفسیر مفسر صفحہ 39)

روحانیت کی ترقی کا سبب

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں کہ روزوں سے اس رنگ میں بھی روحانیت ترقی کرتی ہے کہ جب انسان خدا تعالیٰ کیلئے اپنا کھانا پینا ترک کرتا ہے۔ تو اس کے معنی یہ ہوتے ہیں کہ وہ خدا تعالیٰ کے لئے اس کی راہ میں مرنے کو تیار ہے۔ اور جب وہ اپنی بیوی سے مخصوص تعلقات قطع کرتا ہے تو اس بات پر آمادگی کا اظہار کرتا ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کے لئے اپنی نسل کو بھی قربان کر دینے کے لئے تیار ہے اور جب روزوں میں ان دنوں اقسام کے نمونے پیش کر دیتا ہے تو وہ خدا تعالیٰ کی لقاء کا مستحق ہو جاتا ہے۔ اور خدا تعالیٰ سے تعلق قائم ہونے اور روحانیت کے مضبوط ہو جانے کی وجہ سے وہ شخص ہمیشہ کیلئے گمراہی سے محفوظ ہو جاتا ہے۔

(تفسیر کبیر جلد دوم صفحہ 379)

رضا الہی حاصل کرنے کا ذریعہ

روزہ روحانی ترقی کا ایسا ذریعہ ہے جو تمام مذاہب میں مشترک طور پر نظر آتا ہے۔ اور تمام امتیں روزوں سے برکتیں حاصل کرتی رہی ہیں۔ بلکہ آجکل تو نئی قسم کا روزہ نکال آیا ہے کہ اگر کسی سے جھگڑا ہو تو کھانا پینا چھوڑ دیا۔ گاندھی جی نے انگریزوں کے مقابلہ میں اس قسم کے نئی مرن برت رکھے تھے۔ بہر حال مذاہب کی ایک لمبی تاریخ پر نظر ڈالنے سے معلوم ہوتا ہے کہ روزہ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔ جس کی اہمیت مذہبی دنیا میں ہمیشہ تسلیم کی جاتی رہی ہے۔ مگر اس میں بھی کوئی شہ نہیں کہ جس صورت اور جس شکل میں (دین) نے اس کو پیش کیا ہے وہ باقی مذاہب سے نرالی ہے۔

(تفسیر کبیر جلد دوم صفحہ 373)

دنیا میں حقیقی کامیابی کا حصول

روزوں کا ایک اور فائدہ یہ ہے کہ اس کے ذریعہ مومن کو ایک مہینہ تک اپنے جائز حقوق کو بھی ترک کرنے کی مشق کرائی جاتی ہے۔ انسان گیارہ مہینے حرام چھوڑنے کی مشق کرتا ہے۔ مگر بارہویں مہینے وہ حرام نہیں بلکہ حلال چھوڑنے کی مشق کرتا ہے۔ یعنی روزوں کے ساتھ دوسرے ایام میں ہم یہ نمونہ دکھاتے ہیں۔ کہ خدا تعالیٰ کیلئے ہم کس طرح حرام چھوڑ سکتے ہیں مگر روزوں کے ایام میں ہم یہ نمونہ دکھاتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کے لئے کس طرح حلال چھوڑ سکتے ہیں۔ اور اس میں کوئی شہ نہیں کہ حلال چھوڑنے کی عادت پیدا کرنے بغیر دنیا میں حقیقی کامیابی حاصل نہیں ہو سکتی۔

(تفسیر کبیر جلد دوم صفحہ 380)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے ارشادات

رمضان کا قرآن سے تعلق

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں کہ ماہ رمضان کا بہت گہرا تعلق قرآن سے ہے جہاں تک قرآن کے رمضان میں نازل ہونے کا تعلق ہے حدیث میں آتا ہے کہ جبریل علیہ السلام رمضان میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مل کر قرآن کا دور کیا کرتے تھے۔ اس لئے ہم کہہ سکتے ہیں کہ ساری آیات قرآن میں نازل ہوئیں اس لحاظ سے یہ بیان بھی درست ہے کہ سارا قرآن رمضان میں اترا۔

(دورہ مغرب صفحہ 278)

رمضان کے روزوں کی حکمت

اصل فرقان وہ ہے جو خدا کی نگاہ میں فرقان ہو اس لئے خدا نے حکم دیا ہے کہ..... کہ جو بھی اس مہینے کو پائے روزے رکھے۔ سو رمضان کے روزے مومنوں میں ماہ الامتیاز پیدا کرنے کا ایک نہایت موثر ذریعہ ہیں۔ ان کی وجہ سے ایک مومن کی رسائی خدا تک ہوتی ہے۔ اور اس کے ساتھ مومن کا ایک زندہ تعلق قائم ہوتا ہے یہ زندہ تعلق ماہ الامتیاز پیدا کرنے کا موجب بنتا ہے۔

(دورہ مغرب صفحہ 280)

خدا کی نگاہ میں فرقان کا حامل

خدا کے ساتھ بندہ کے زندہ تعلق کی ایک زندہ علامت یہ ہے کہ خدا تعالیٰ اپنے ایسے بندہ کی دعا بطور خاص قبول کرتا ہے اور رمضان کے روزے رکھنے کے نتیجے میں بھی وہ ماہ الامتیاز ہے جو ایک مومن کو عطا ہوتا ہے اور وہ خدا تعالیٰ کی نگاہ میں فرقان کا حامل قرار پاتا ہے۔

(دورہ مغرب صفحہ 281)

دو عیدیں

ایک عید تو وہ ہے جس کا روزہ ماہ رمضان میں کھلتا ہے۔ اور ایک عید وہ ہے جو نماز اذکار و دعائیں کرنے والے ایک مومن کو ہر وقت حاصل ہوتی ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ ہر احمدی کو خدا تعالیٰ سے زندہ تعلق قائم کرنا چاہیے۔ تاکہ قبولیت دعا کا حظ اسے حاصل ہو۔ لیکن یہ یاد رکھنا چاہئے کہ وہ خالق اور مالک ہے کبھی بندے کی مانند ہے اور بھی اپنی منواتا ہے۔ اور دونوں ہی حالتیں مومن کیلئے عید کی آئینہ دار ہوتی ہیں۔ اس لئے کہ اس کی اصل عید رمضان الہی میں ہوتی ہے۔

(دورہ مغرب صفحہ 282)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے ارشادات

رمضان کا استقبال

یہ چند دن تو ہیں ان دنوں میں اللہ خود قریب آ جاتا ہے۔ یہ وہ دن ہیں جن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی

بھردی آسان کر دی جاتی ہے۔ پس ان دنوں سے فائدہ اٹھائیں اور ان دنوں کا حقیقی معنوں میں استقبال کریں۔ ان کو دواغ کرنے کے لئے نہ رمضان کا وقت گزاریں بلکہ ان کے استقبال کیلئے اپنے بازو درواز کر دیں۔ اپنے سینے کے دروازے کو کھولیں اور پوری کوششیں کریں کہ رمضان کی برکتیں ہر طرف سے آپ کو گھیر لیں۔ اور آپ کے اندر اس طرح داخل ہو جائیں جیسے سورج طلوع ہوتا ہے۔

(خطبہ جمعہ نومبر 23 جنوری 1998ء)

سال سلامتی کا باعث

تم نے رمضان کے مہینے میں جو رستہ اختیار کیا ہے۔ وہ پورے سال تک کے لئے رمضان سے طاقت پائے گا۔ اور سیدھا رہے گا۔ اس کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی گولی بندوق کی نالی سے نکلتی ہے اگر چھوٹی نالی ہو تو بہت جلد رستے سے بھٹک جاتی ہے۔ اور جتنی لمبی ہوتی ہے۔ زیادہ دیر تک سیدھی نشانے کی طرف حرکت کرتی ہے۔ پس اس لئے لمبی نالی سے دور کے نشانے لئے جاتے ہیں۔ چھوٹی نالیوں سے نزدیک کے نشانے لئے جاتے ہیں۔ پس تیس دن کا جو خدا تعالیٰ نے رمضان رکھا یہ ایک ایسی نالی ہے جس میں اگر آپ سیدھے رہ کر گزریں اور رمضان کے حقوق ادا کرتے ہوئے گزریں تو سارا سال آپ کو سیدھا رکھے گی۔ یہاں تک کہ اگلا رمضان آ جائے گا۔ اور پھر اگلے رمضان میں ایک اور نالی میں پھر دوبارہ داخل ہوں گے۔ پھر آپ کو سیدھا رکھا جائے گا۔ آپ کی کجیاں صاف کی جائیں گی..... اصل میں ایک رمضان کو آپ سلامتی سے گزار لیں تو گویا اگلا سال سلامتی سے گزار لیں اور جب ہر دور رمضان کے درمیان سال سلامتی سے گزارے تو دوسرے معنوں میں ساری زندگی سلامتی سے گزار جائے گی۔

(خطبہ جمعہ نومبر 23 جنوری 1998ء)

نماز تہجد

اگر ہم ان شرطوں کے ساتھ رمضان سے گزار جائیں جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان فرمائی ہیں تو گویا ہر سال ایک نئی روحانی پیدائش ہوگی اور گزشتہ تمام گناہوں کے داغ دھل جائیں گئے۔ پھر فرماتے ہیں کہ ”یہ درست نہیں کہ انھیں اور آنکھیں ملنے ہوئے سیدھے کھانے کی میز پر آ جائیں۔ یہ رمضان کی روح کے منافی ہے۔ اور جیسا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اصل برکت تہجد کی نماز سے حاصل کی جاتی ہے۔ اور امید ہے کہ اس کو اب رواج دیا جائے گا۔ بچوں میں بھی اور بڑوں میں بھی۔“

(خطبہ جمعہ نومبر 23 جنوری 1998ء)

ماہ رمضان انسانی بھردی کا پیغام لے کر آتا ہے انسانی فطرت ہے کہ جب تک کسی چیز کا عملی احساس نہ ہو اس وقت تک اس چیز کی طرف توجہ پیدا نہیں ہوتی۔

بوتل کا مشروب - احتیاط کریں

جدید سائنسی تحقیق کی روشنی میں اہم مشورے

خالد محمود شرمہ صاحب

قسط اول

بوتلوں کے اجزاء کی ترکیبی

تقریباً تمام بوتلوں کو ایک خاص حد تک میٹھا کرنے کے لئے چینی کا بہت زیادہ استعمال کیا جاتا ہے آپ کو شاید معلوم ہو کہ پیپسی کولا کی 250 ملی لیٹر بوتل میں تقریباً ساڑھے چار چمچ چینی ہوتی ہے۔ اور سپرائٹ کی بوتل میں پانچ چمچ چینی پائی جاتی ہے۔ کچھ ایسا ہی حال دوسرے برانڈز کی بوتلوں کا بلکہ شائد ان سے بھی برا۔ یہاں یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ چینی کے کچھ میں 16 حرارے (کیلو ری) ہوتے ہیں گویا ایک عام بوتل میں 70 سے 80 تک حرارے پائے جاتے ہیں۔

عالمی ادارہ صحت (WHO) نے شکر کے استعمال کا جو معیار مقرر کیا ہے اس کے مطابق ایک عام انسان کو دن میں 8 سے 11 چمچ چینی کا استعمال کرنا چاہئے گویا ہم روزانہ صرف دو بوتلیں یا ایک ٹن بیک پی لیں تو ہم اپنی ضرورت سے زیادہ چینی استعمال کر رہے ہوتے ہیں جو کہ بیماری کو دعوت دینے کے مترادف ہے۔ چینی سے دانت تباہ ہو جاتے ہیں۔ اور ذیابیطس کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ اسی طرح چینی کا زیادہ استعمال دل کی بیماری، بد ہضمی اور جلد کے امراض کا بھی باعث بن سکتا ہے۔

ماہر غذائیات John Yudkin کے مطابق چینی ایک خالص اور سفید زہر قاتل ہے۔ جب کہ ”شوگر بیوز“ نامی کتاب کا مصنف William Duffy خبردار کرتا ہے کہ لٹیون، مارٹین اور ہیروین کی طرح چینی بھی ایک نشہ آور اور تباہ کن دوا ہے جس کی انسان کو لت پڑ جاتی ہے۔ چینی کا زیادہ استعمال انسان کو زیادہ کھانا کھانے کا عادی بناتا ہے۔ اور وہ مونا پے کی بیماری کا شکار ہو جاتا ہے چونکہ شکر فوری طور پر خون میں شامل ہو جاتی ہے اس لئے زیادہ شکر والی چیزیں کھانے سے پیٹ بھرنے کا احساس نہیں ہوتا اور انسان ایسی چیزیں زیادہ مقدار میں کھا لیتا ہے۔ ایک رپورٹ کے مطابق صنعتی طور پر صاف کی گئی چینی Refined Sugar جب فوری طور پر خون میں شامل ہو جاتی ہے تو انسانی جسم صرف اسی قسم کی چینی کا عادی ہو جاتا ہے اور خون میں شکر کی مقدار کو برابر رکھنے کیلئے اس کو مزید چینی کی طلب ہوتی ہے جو صحت کے لئے نہایت خطرناک ثابت ہو سکتی ہے۔

بوتل شراب جتنی معزمت ہے۔ شراب کے عادی افراد کو اتنی جگر کی خطرناک بیماری (Cirrhosis) ان نوجوانوں میں بھی پائی گئی ہے۔ جو زیادہ مقدار میں بوتلیں پیتے ہیں۔

کئی ممالک میں ایسی سفارشات بھی کی جا چکی ہیں جن میں بوتلوں پر پابندی لگانے کے لئے کہا گیا ہے کیونکہ دیکھا گیا ہے کہ بعض مائیں اپنے بچوں کو دودھ کی جانب راغب کرنے کی بجائے بوتلیں پلاتی ہیں جس کی وجہ سے بچے غذائیت کی کمی کا شکار ہو جاتے ہیں۔ ایک رپورٹ کے مطابق 1969ء میں افریقی ملک زیمبیا میں بہت سے بچے صرف اس وجہ سے خوراک کی کمی کا شکار ہو گئے کہ ان کی ماؤں نے انہیں کولا کولا اور فائٹا کی بوتلیں پلانا شروع کر دی تھیں۔ ان ماؤں کا خیال تھا کہ یہ بوتلیں بچوں کے لئے بہترین ہیں کیونکہ اشتہارات میں کچھ ایسا ہی تاثر دیا جا رہا تھا۔ نتیجتاً زیمبیا کی حکومت نے فائٹا کے اشتہارات پر پابندی لگا دی۔ اسی طرح برازیل میں کی گئی تحقیق کے مطابق 6 سے 14 سال کی عمر کے سکول کے وہ بچے جو زیادہ مقدار میں کولا، فائٹا اور پیپسی کی بوتلیں پیتے تھے۔ دماغ (حیاتیات) کی کمی کا شکار پائے گئے۔ ان میں سے جو بچے زیادہ غریب تھے ان میں لڑکیاں یعنی پروٹین کی کمی کی واقع ہو گئی تھی۔ بوتلوں کے نقصانات کے پیش نظر بہت سے ممالک کے حکام نے ایسے اقدامات کرنا شروع کر دیئے ہیں جن کے ذریعے بچوں اور نوجوانوں میں بوتلوں کے استعمال کو کم کیا جاسکے۔ سنگاپور میں 1992ء میں صحت کی دس سالہ ہم کے تحت سکولوں میں کولا کولا، پیپسی اور دیگر بوتلوں کی فروخت پر پابندی لگا دی گئی کیونکہ ان مشروبات میں دس فیصد سے زیادہ مقدار میں شکر کا استعمال کیا جاتا ہے جو مونا پے کی بیماری کا باعث بنتا ہے۔ 1980ء میں امریکہ میں بھی اسی قسم کی کوشش کی گئی تھی تاکہ سکول کے بچوں میں بوتلوں کے استعمال کی حوصلہ شکنی کی جاسکے۔

سوچنے والی بات ہے کہ آخر بوتلوں میں ایسا کیا مزا ہے جس کی وجہ سے ہمیں اکثر انکی طلب ہوتی ہے۔ جتنا بھی پیو دل نہیں بھرتا۔ جیسا کہ پی پی وی کے اشتہار کے مطابق پیپسی والوں کا دعویٰ ہے کہ ”دل مانگے اور“ جب کہ ہماری صحت پر ان کے کئی اثرات ہو سکتے ہیں؟

”یاریخت پیاس لگی ہے۔ چلو ٹھنڈی بوتلیں پیتے ہیں“
”بھی مہمانوں کے لئے بوتلیں لے کے آؤ“
”جناب بوتل چلے گی یا چائے“
”پیپسی کے بغیر کھانے کا مزہ ہی نہیں آتا“
”اگر تمہاری بات غلط ہوئی، تو تم سب کو کولا پلاؤ گے“

”امی! مجھے پیسے دیں میں نے بوتل پینی ہے“
یہ وہ باتیں ہیں جو ہم دن میں کئی بار سنتے بھی ہیں اور کہتے بھی سردی ہو یا گرمی، کولڈ یا سوٹ ڈرنگس ہماری زندگی کا ایک لازمی حصہ بن چکے ہیں۔ کولڈ ڈرنک کو عرف عام میں ”بوتل“ کہا جاتا ہے۔
ایک دور تھا جب ہمارے ہاں لوگ مہمانوں کی تواضع کے سبب شربت یا کسی سے کیا کرتے تھے اور ماں باپ اپنے بچوں کو دودھ پینے کی ترغیب دیتے تھے۔ پھر جب بوتل کا دور آیا تو شروع میں لوگ اسے فیشن یا شوق کے طور پر پیتے تھے۔ مگر آہستہ آہستہ بوتل نہ صرف ہمارا کلچر بن گئی بلکہ لوگوں کو اس کی عادت بھی پڑ گئی آج کل حالت یہ ہے کہ خواتین، بچے اور بوڑھے سبھی بوتل پینا پسند کرتے ہیں۔

ہمارے ہاں یہ تبدیلی کیوں آئی اور کیسے آئی؟ یہ ایک الگ داستان ہے۔ اس وقت سوال یہ ہے کہ ہم جو بوتلیں اتنے شوق اور فخر سے پیتے ہیں ان میں آخر ایسی کونسی چیز ہے جو ہمیں مزے کا احساس دلاتی ہے؟ اور یہ کہ ان بوتلوں میں کون کون سے اجزاء شامل ہیں اور ان کا ہماری خوراک اور صحت سے کیا تعلق ہے؟
جہاں تک سوٹ ڈرنک یعنی بوتل کا تعلق ہے۔ یہ ایک نہایت ہی فضول اور ناکارہ مشروب ہے۔ اس میں گیس بھرے تیزابی پانی کے سوا کچھ بھی نہیں۔ اس میں غذائیت برائے نام ہے جب کہ صحت کے لئے خطرات بے شمار ہیں۔

بوتل کی اصل حقیقت یہ ہے کہ یہ بیماری کا دوسرا نام ہے اس میں شامل اجزاء ہڈیوں کی کمزوری، مونا پے، دانتوں کا گلنا بھرتا اور کینسر جیسی بیماریوں کا باعث بن سکتے ہیں۔ خاص طور پر بچوں اور نوجوانوں کی صحت کے لئے بوتل ایک مینھاڑ ہر بات ہو سکتا ہے۔
انسولین دریافت کرنے والے سائنسدان ڈاکٹر چارلس بیٹ نے دعویٰ کیا تھا کہ سوٹ ڈرنک یعنی

مصنوعی مٹھاس

پیپسی، کولا کولا یا سیون اپ کی ڈائیٹ والی بوتلوں میں مصنوعی مٹھاس پیدا کرنے کے لئے کم حراروں والے جو کیمیائی اجزاء استعمال کئے جاتے ہیں ان میں اسپارٹیم (Aspartame)،
السلفیم۔ کے (Acesulphame-k)
سکرین (Saccharine) یا سکرالوز (Sucralose) شامل ہیں۔ زیادہ تر بوتلوں میں اسپارٹیم کا استعمال کیا جاتا ہے۔

ڈائیٹ پیپسی میں بھی اسپارٹیم کو شامل کیا جاتا ہے جو کہ عام چینی سے دو سو گنا میٹھا ہوتا ہے۔ اسپارٹیم کی تعویذی سی مقدار نہ صرف بوتلوں میں مٹھاس پیدا کرتی ہے بلکہ لیون یا دوسرے ڈائیٹوں کو بھی بڑھا دیتی ہے۔ لیکن اس مٹھاس کی وجہ سے کچھ لوگوں کو نقصان وہ اثرات کا سامنا بھی کرنا پڑتا ہے۔ ان اثرات میں درد شقیقہ، یادداشت کا کم ہونا، ذیابیطس اور چڑچا پن شامل ہیں۔ اسپارٹیم کو مگر کے دوروں میں طبی پیش جلدی خارش اور نظر کی دھندلاہٹ یا کبھی کبھی اندھے پن کے لئے بھی مورد الزام ٹھہرایا جاتا ہے۔

David Steinman نے اپنی 1990 کی کتاب "Diet for apoisoed planet" میں لکھا ہے کہ امریکہ کے ملکر خوراک وادویات کو آج تک موصول ہونے والی شکایتوں میں سے لمبی فہرست اسی مصنوعی مٹھے کے بارے میں ہے۔ اسپارٹیم کے خلاف شکایات کی کل تعداد تین ہزار سے بھی تجاوز کر چکی ہے۔ 1996ء میں واشنگٹن یونیورسٹی کے پروفیسر John.W.Olney نے اسپارٹیم کے بارے میں جو اعداد و شمار جمع کئے ہیں ان سے اندازہ ہوتا ہے کہ 1980ء اور 1990ء کی دہائیوں میں امریکہ میں دماغ کے کینسر میں بہت زیادہ اضافے کی وجہ یہی مصنوعی مٹھاس بھی ہو سکتی ہے۔ پروفیسر جان کے خیال کے مطابق جانوروں پر تجربہات کے دوران دیکھا گیا ہے کہ اسپارٹیم جن اجزاء سے مل کر بنتا ہے۔ وہ دماغ کے کینسر کا باعث بنتے ہیں۔ جانوروں کی طرح انسانوں کو بھی جب ان اجزاء سے واسطہ پڑتا ہے تو ان میں کینسر کی بیماری بڑھ جاتی ہے۔

کچھ ڈائیٹ بوتلوں میں سکرین کا بھی استعمال کیا جاتا ہے جو کہ عام چینی سے 300 گنا میٹھی ہوتی ہے۔ سکرین کے بارے میں ثابت ہو چکا ہے کہ یہ مٹھانے کے کینسر کا باعث ہے۔ اسی وجہ سے کینیڈا، نیوزی لینڈ اور کئی یورپی ممالک میں سکرین پر پابندی لگا دی گئی ہے۔ چند سال پہلے ملائیشیا میں کئے گئے ایک سروے کے مطابق سکرین کا استعمال پیپسی اور کولا کولا ڈائیٹ بوتلوں میں ابھی تک جاری ہے۔

کافیین Caffein

کافیین کا استعمال عموماً کولا کی بوتلوں میں کیا جاتا ہے تاکہ ذائقے میں اضافہ کیا جاسکے۔ ان بوتلوں میں کافیین

تبصرہ

سرزمین پاکستان کے مینڈک اور خزندے

اس سے قبل ان کی ایک تصنیف سانپوں کے بارے میں اردو زبان میں منظر عام پر آ چکی ہے۔ اب ان کی یہ دوسری تصنیف ہے جو پاکستان کے مینڈکوں اور خزندوں Reptiles (ساوا سانپ) پر مشتمل ہے۔ ان میں کھوئے، مگرچھ، چھپکلیاں، کرلے، چلپائے، گھاس گڈیاں اور گوہیں شامل ہیں۔

یہ ایک خاص سائنسی معلومات کی کتاب ہے مگر فاضل مصنف نے اسے اردو کا جامہ پہنا کر طلباء کے علاوہ عام قارئین کے لئے بھی دلچسپی کی چیز بنا دیا ہے۔ کتاب میں کئی جگہ پر ان جانوروں کی رنگین تصاویر آرٹ پیپر پر شائع کی گئی ہیں جو خدا تعالیٰ کی اس تخلیق کے حسن کا نظارہ کرنے کا عمدہ موقع فراہم کرتی ہیں۔

اردو سائنس بورڈ قابل مبارک باد ہے کہ یہ کتاب شائع کر کے اردو کے سائنسی علم میں گراں قدر اضافہ کیا ہے۔ کتاب بڑے سائز پر شائع ہوئی ہے۔ کمپوزنگ اور طباعت عمدہ ہے تصاویر جاذب نظر ہیں۔ ٹائٹل مضبوط گتے کا ہے۔ اس کے باوجود قیمت بہت معمولی یعنی 150/- روپے رکھی گئی ہے۔

(ی-س-ش)

مصنف: پروفیسر ڈاکٹر محمد شریف خان

ناشر: اردو سائنس بورڈ لاہور

مطبع: شیخ غلام علی اینڈ سنز لاہور

محترم پروفیسر ڈاکٹر محمد شریف خان صاحب ان نامور احمدی کالرز اور سائنسدانوں میں شامل ہیں جو ربوہ کے ٹی آئی کالج کے استاد کے عہدہ پر فائز رہ کر ایف ایس سی اور بی ایس سی کے طلباء کو پڑھاتے رہے مگر ساتھ ہی ساتھ ریسرچ کا کام بھی ربوہ کے معمولی سے قصبے میں کرتے رہے اور اس کے نتیجے میں بظاہر ٹی آئی کالج کے ایک سادہ مٹس استاد ہوتے ہوئے وہ بین الاقوامی سائنسی جریدوں کا ایک معروف نام بن گئے ان کی ریسرچ کا دورانیہ 40 سال کے عرصہ پر محیط ہے اور ان کی انہی اعلیٰ پائے کی سائنسی مطبوعات کے نتیجے میں ان کو پی ایچ ڈی یعنی ڈاکٹریٹ کی سند عطا کی گئی۔ محترم پروفیسر ڈاکٹر شریف خان صاحب کی علمی صلاحیت کا اندازہ اس بات سے ہوتا ہے کہ ان کے مضمون سے متعلقہ اعلیٰ علمی جرائد اور مغربی یونیورسٹیوں کے شعبے ان کو کام بھیجتے رہتے ہیں۔ اور خدا کے فضل و کرم سے محترم پروفیسر صاحب کما حقہ یہ سارے علمی کام کرتے رہتے ہیں۔ چند سال سے پروفیسر صاحب امریکہ میں مقیم ہیں

ٹائٹیک ایسڈ کا استعمال کیا جاتا ہے۔

انہی تیزابی کیفیت والے کیمیکلز کی وجہ سے بوتلیں زیادہ دیر تک محفوظ بھی رہتی ہیں اور ان کی مٹھاس میں ایک توازن بھی قائم رہتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ تھوڑے سا پوٹل میں بیاس بجانے کا احساس بھی پیدا کرتے ہیں۔ تمام بوتلیں عموماً اور کولا کی بوتلیں خصوصاً بہت تیزابی ہوتی ہیں۔ تحقیق سے پتہ چلا ہے کہ ایک گلاس کولا کی بوتل کی تیزابیت مکمل طور پر ختم کرنے کے لئے اس میں 32 گلاس پانی ڈالنا پڑتا ہے۔

1993ء میں برطانیہ میں بچوں کے دانتوں کی صحت کے بارے میں ایک سروے کیا گیا جس سے ثابت ہوا کہ زیادہ بوتلیں پینے والے بچوں میں 20 فیصد کے دانت خراب ہو چکے تھے۔ دانتوں کو نقصان پہنچانے کا عمل بوتل پینے کے 45 سیکنڈ بعد شروع ہوتا ہے اور پھر مزید ایک گھنٹے تک جاری رہتا ہے۔

برٹش ڈینٹل ایسوسی ایشن کے مطابق مٹھی اور تیزابی بوتلیں پینے کے فوراً بعد دانتوں کو برش کرنے سے نقصان کا اندیشہ مزید بڑھ جاتا ہے۔ دوسری جنگ عظیم کے دوران کی گئی ایک تحقیق میں جب انسانی دانتوں کو کوالا کی بوتلوں میں رکھا گیا تو دودن کے اندر اندر یہ بہت زیادہ نرم ہو گئے اور ان پر انیمل (Enamel) کی حفاظتی تہ میں سے زیادہ تر کیلشیم ضائع ہو گیا۔

دانتوں کی یہ بادی صرف بوتلوں میں پائے جاتے

جانے والے تیزابوں کی وجہ سے نہیں ہوتی۔ بلکہ طب کے پیش میں یہ بات مسلمہ ہے کہ بیماری اور تیزاب میں خصوصی قربت داری ہے۔ مثال کے طور پر فاسفورک ایسڈ میں پایا جانے والا فاسفورس جسم میں کیلشیم اور فاسفورس کے تناسب میں گڑبڑ پیدا کرتا ہے اور جسم سے کیلشیم کا اخراج بڑھ جاتا ہے۔ نتیجتاً ہڈیوں کی بیماری Osteoporosis پیدا ہو جاتی ہے اور فریکچر کے امکانات بڑھ جاتے ہیں اس کے علاوہ فاسفورس، انسانی معدے میں پائے جانے والے ہائیڈروکلورک ایسڈ پر بھی اپنا جادو دکھاتا ہے اور اس کو بے اثر کر دیتا ہے۔ جس کی وجہ سے بہت سے لوگوں میں بدہضمی، پیٹ کا پھولنا یا گیس کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ دراصل کچھ تحقیقین کا خیال ہے کہ بوتلوں میں فاسفورک ایسڈ اور کاربن ڈائی آکسائیڈ کی وجہ سے پیدا ہونے والے ہلکے انسانی جسم کے اندرونی حصے کو جلادینے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ یہ کوئی ایسی انہونی بات بھی نہیں ہے کیونکہ

یاد رہے کہ یہ وہی فاسفورک ایسڈ ہے جس کا استعمال کروم (Chrome) پر سے رنگ اتارنے اور گاڑیوں کی بیٹری صاف کرنے کے لئے کیا جاتا ہے۔ یہاں یہ بات نہایت وثوق سے کی جاسکتی ہے کہ بوتلوں میں پایا جانے والا تیزاب انسانی جسم کے لئے کسی بھی طرح موزوں نہیں ہو سکتا۔

کی مقدار چائے اور کافی کے مقابلے میں ایک چوتھائی سے لے کر ایک تہائی تک ہوتی ہے۔ کھین کا شمار ایسی دواؤں میں ہوتا ہے جو دماغی نظام کو تیز کرتی ہیں مگر اس کے ساتھ اس میں نشہ آور کیفیت بھی پائی جاتی ہے۔ یعنی انسان کو اس کی لت پڑ جاتی ہے جن اشیاء میں کھین کا استعمال کیا جاتا ہے وہ جسم کو مصنوعی طور پر چست بناتی ہیں اور دل کی دھڑکن کو تیز کرتی ہیں۔

اس قسم کی عارضی چستی انسان کو عارضی طور پر مستعد بنا دیتی ہے۔ اور تھکاوٹ کے دور ہونے کا احساس ہوتا ہے مگر ایسا صرف تھوڑی دیر کے لئے ہوتا ہے۔ ایسے نقلی جوش کی زیادتی انسانی جسم کو نہایت ضروری توانائی سے محروم کر دیتی ہے اور رفتہ رفتہ کھین جیسے زہر سے پنپنا جسم کیلئے مشکل ہو جاتا ہے۔

جس مقدار میں کھین کا استعمال مختلف خوراکیوں اور بوتلوں میں کیا جاتا ہے۔ اس سے انسان کو بے خوابی، پریشانی، چڑچاہن، بے چینی اور دل کی دھڑکن میں تیزی اور بے رنگی جیسے مسائل کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ دیکھنے میں آیا ہے کہ کھین کے زیادہ استعمال سے مٹانے اور معدے کے کینسر اور ہائی بلڈ پریشر جیسی بیماریوں میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ کم از کم چھ اقسام کے کینسر کا پھیلاؤ کسی نہ کسی طریقے سے کھین کی وجہ سے ہے اور بچوں میں پیدائشی خائس میں بھی کھین کا کردار شاخت ہو چکا ہے۔ اسی طرح یہ زہریلا کیمیکل شوگر کی بیماری میں بھی اضافہ کرتا ہے اور معدے کی حملی کو نقصان پہنچاتا ہے۔

امریکہ میں کی گئی ایک تحقیق کے مطابق کسی سخت قسم کی ورزش کے بعد بوتل پینے سے جسم میں کیلشیم اور پوٹاشیم کی کمی پیدا ہو سکتی ہے جس کی وجہ سے بچوں میں سخت تکلیف ہو سکتی ہے اور ورزش کے بعد طبیعت دیر سے بحال ہوتی ہے۔

اس تحقیق کے دوران تقابلی جائزے میں یہ دیکھا گیا ہے کہ کھین والی بوتل پینے والے نوجوانوں میں پیٹھ کے ذریعے کیلشیم کا اخراج تین گھنٹے میں 25 فیصد بڑھ گیا۔ یاد رہے کہ ان نوجوانوں کو جو بوتل پینے کیلئے دی گئی تھی اس میں چینی نہیں تھی اور جب چینی کا اضافہ کیا گیا تو کیلشیم کا اخراج 50 فیصد بڑھ گیا۔ یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ کھین سے سوڈیم کلورائیڈ اور پوٹاشیم کا اخراج بھی بڑھ جاتا ہے۔ ماہرین کے مطابق اکثر ذرا ذہن میں فاسفورس کا استعمال کیلشیم کے اخراج اور ہڈیوں کے نقصان میں اضافہ کرتا ہے۔ مگر جن بوتلوں میں کھین اور چینی کا بھی اضافہ ہو جائے تو یہی نقصان آخری حدوں کو چھونے لگتا ہے۔ اس سب کے باوجود انتہائی افسوس کی بات ہے کہ ہمارے ہاں بوتلوں پر ان کے اجزائے ترکیبی کا کوئی ذکر نہیں ہوتا اور ہم انجانے میں زہر خوشی خوشی پی لیتے ہیں۔

تیزاب

بوتلوں میں تازہ دم کرنے والی ترشی پیدا کرنے کیلئے اسٹریک ایسڈ، فاسفورک ایسڈ، اور کئی کئی میٹلک

بڑھتی ہوئی شہری آبادی - لمحہ فکریہ!

20 ویں صدی کی آخری دو دہائیوں میں شہری آبادی بہت تیزی سے پھیلی ہے۔ دنیا میں سب سے زیادہ جاپان، مغربی یورپ اور امریکہ کے شہری علاقوں میں آبادی میں اضافہ ہوا ہے شہروں کی روشنی نے کرہ ارض کو جتنا آج اپنے ہالے میں لیا ہوا ہے۔ ایسا پہلے نہیں تھا۔ 1900ء میں صرف 160 ملین افراد (یعنی دنیا کی آبادی کا دو سوواں حصہ) شہروں میں سکونت پذیر تھے۔ اس کے برعکس 2006ء میں دنیا کی نصف آبادی (یعنی 3.2 بلین افراد) شہری علاقوں کے رہائشی ہو جائیں گے۔ یہ اضافہ زیادہ تر ترقی پذیر ممالک میں ہوگا۔

بے شک شہروں کے معاشی اور ثقافتی فوائد یا سہولتیں کشش انگیز ہیں لیکن ساتھ ہی وہاں ماحولیاتی مسائل بھی جنم لیتے ہیں۔ صنعتی انقلاب نے دنیا کے پندرہ ممالک کو اس مسئلے میں جلا کر دیا کہ ان ممالک کے اکثر شہر پہلے سے کہیں زیادہ آبادی سے لبریز ہو گئے۔ بوہتے ہوئے صنعتی شہروں میں پانی، غذا، ایندھن اور تعمیراتی سامان کی مقدار کا استعمال بھی بڑھ گیا۔ آلودگی اور گند وغیرہ بھی ہر جگہ دیکھا جانے لگا۔ صحت عامہ کے وہ مسائل پیدا ہوئے جن کی پہلے نظیر کہیں نہیں ملتی تھی۔ آج دنیا کے کم از کم 220 ملین افراد جو شہروں میں سکونت پذیر ہیں پینے کے صاف پانی کی کمی کا شکار ہیں۔ 600 ملین افراد ایسے ہیں جن کے پاس رہنے کے لئے کوئی مناسب مکان نہیں ہے اور ایک اعشاریہ ایک بلین شہری باشندے ایسے ہیں جو فضائی آلودگی کے سبب جس دم کا شکار ہیں۔

ورلڈ ریور سز انٹرنیشنل ٹیٹو نے حال ہی میں دنیا کے 207 شہروں کا ایک سروے مکمل کیا ہے۔ جس میں میکسیکو، شیونگ، شنگھائی، تیران اور کلکتہ کو ایسے پانچ تباہ حال شہر قرار دیا ہے جہاں بچے سلفر ڈائی آکسائیڈ اور نائٹروجن آکسائیڈ کا شکار ہیں۔

آج کے شہر نہ صرف اپنے باسیوں کی صحت پر برا اثر ڈال رہے ہیں بلکہ کرہ ارض کی صحت کو بھی متاثر کر رہے ہیں۔ ہم نے اور آپ نے اپنے پیارے وطن پاکستان کو کرہ ارض پر جنت نظیر بنانا ہے۔ نہ صرف اپنے شہروں کو صاف ستھرا رکھنا ہے بلکہ اپنے دلوں کو بھی پاک صاف بنانا ہے۔

اطلاعات و اعلانات

تقریب شادی

عزیز مكرم مرزا اطہر احمد صاحب ابن محترم صاحبزادہ مرزا اطہر احمد صاحب کی شادی ہمراہ عزیزہ مكرم عظمیٰ اعجاز صاحبہ بنت مكرم چوہدری اعجاز احمد صاحب کاہلوں سے مورخہ 27- اکتوبر 2001ء کو انجام پائی۔ اگلے روز مورخہ 28 اکتوبر کو دفتر انصار اللہ میں دعوت و لیمہ کا اہتمام کیا گیا۔ اس موقع پر محترم صاحبزادہ مرزا اسرار احمد صاحب امیر مقامی و ناظر اعلیٰ نے دعا کروائی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ دونوں خاندانوں کے لئے بہت مبارک اور شہر شرات حسنة بنائے۔

خصوصی درخواست دعا

محترم سید یوسف سہیل شوق صاحب اسسٹنٹ ایڈیٹر روزنامہ افضل فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ بیماری شدت اختیار کر رہی ہے۔ احباب کرام سے اس مخلص اور فدائی خادم سلسلہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دردمندانہ درخواست دعا ہے۔

تقریب افتتاح

ماڈرن کاہلوں مونیٹرز ریوہ کا افتتاح 11 نومبر 2001ء کو ساڑھے چار بجے شام محترم صاحبزادہ مرزا سرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے فرمایا۔ یہ دکان سرگودھا فیصل آباد روڈ پر ہشتی مقبرہ سے جانب مغرب اور بیت المبارک سے جانب شمال واقع ہے۔ تلاوت اور نظم کے بعد مكرم ثناء اللہ صاحب ناظم انصار اللہ شائع شیخوپورہ نے دکان کے مالک چوہدری منصور احمد صاحب کاہلوں کی خدمات اور کاروبار کا تعارف کروایا۔ جس کے بعد صدر مجلس نے دعا کروائی۔ احباب سے اس کاروبار کے بابرکت ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

اعلان داخلہ

پاکستان ایئر فورس ایئر ڈیفنس وین کنٹرولر برانچ میں کمیشن حاصل کرنے کے لئے خواہش مند طلباء 14 نومبر 24 نومبر اپنی رجسٹریشن قرمبی پی ایس ایف انفارمیشن اینڈ سلیکشن سنٹر میں کروا سکتے ہیں۔ مزید معلومات کے لئے جنگ 13-11-2001

ایونیورسٹی آف کراچی نے بیچلز آف کیمیکل ٹیکنالوجی (BCT) میں داخلے کا اعلان کر دیا ہے داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 21-11-2001

مزید معلومات کے لئے 11-11-2001

(نظارت تعلیم)

وکالت تصنیف کا نیا فون نمبر

وکالت تصنیف تحریک جدید کا نیا فون نمبر 213074 ہے۔ احباب نوٹ فرمائیں۔

نکاح

محترمہ فوزیہ بشری صاحبہ بنت محترم رانا لئیق احمد صاحب 50 بی ناصر آباد شرقی ریوہ کا نکاح ہمراہ محترم فرید احمد عمران صاحب ولد محترم لئیق احمد سنوری صاحب گلشن کالونی واہ کینٹ بعوض 25 ہزار روپے حق مہر پر محترم مولانا صوفی محمد اسحاق صاحب نے مورخہ 4 نومبر 2001ء بروز اتوار ناصر آباد شرقی میں پڑھا۔ محترم فرید احمد عمران صاحب، محترم بشیر احمد صاحب سنوری کے پوتے ہیں۔ محترمہ فوزیہ بشری صاحبہ، محترم رانا سعید احمد صاحب کی پوتی اور محترم میاں محمد یامین صاحب تاجر کتب آف قادیان کی نوایں ہیں۔ احباب جماعت سے اس رشتہ کے بابرکت اور شہر شرات حسنة ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

مكرم صفوان احمد ملک صاحب لکھے ہیں۔ مكرم اعجاز احمد ناگی صاحب مبارک سائیکل مارٹ نیلا گنبد لاہور کی چھوٹی بھابھ محترمہ عائشہ برکات صاحبہ اہلیہ مكرم برکات احمد ناگی صاحبہ عرصہ ایک سال سے برین ٹیومر کی مرض میں مبتلا ہیں۔ ایک سال کے دوران دو دفعہ ان کا آپریشن ہو چکا ہے۔ مگر تاحال طبیعت میں چنداں افادہ نہیں۔ احباب جماعت سے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے۔

فنی ٹریننگ کے اہم مواقع

ریوہ میں فنی تربیت کے لئے ایک ادارہ قائم کیا جا رہا ہے جس میں درج ذیل ہنر سکھائے جائیں گے۔ ایکسٹینشن - کارپینٹر - پلمبنگ - ویلڈنگ - شرننگ - جیسیم ورک - میسن - سٹیل فلٹنگ - بلڈنگ پینٹنگ وغیرہ۔ اس ادارے کے لئے چند انسٹرکٹر و کارکن ہیں۔ دلچسپی رکھنے والے افراد صدر جماعت یا امیر جماعت کی تصدیق کے ساتھ اپنی درخواستیں درج ذیل پتہ پر فروری بھجوائیں۔

(مستقیم صنعت و تجارت مجلس خدام الاحمدیہ)

پاکستان ایوان محمود ریوہ پوسٹ کوڈ 35460

عالمی ذرائع ابلاغ سے

عالمی خبریں

پسپانی نامکن ہے۔

القاعدہ کے اجلاس پر بمباری امریکی افروں نے دعویٰ کیا ہے کہ امریکی طیاروں نے افغانستان میں ایک عمارت پر بمباری کی جس میں اسامہ بن لادن کی تنظیم القاعدہ کا اجلاس ہو رہا تھا۔ بمباری سے عمارت تباہ ہو گئی۔ اور اس میں موجود القاعدہ کے کئی لیڈر ہلاک ہو گئے۔ لیکن یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ ان میں اسامہ بن لادن تھا یا نہیں۔

موت کو ترجیح دوں گا اسامہ بن لادن نے کہا ہے کہ امریکہ کے ہتھے چڑھنے کی بجائے موت کو ترجیح دوں گا۔ ملائیم کے ترجمان ملا عبداللہ نے کہا ہے کہ یہ خبر غلط ہے کہ افغانستان میں طالبان کی شکست کے بعد اسامہ کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ امریکہ انہیں کبھی گرفتار نہیں کر سکتا۔ مقبوضہ کشمیر میں 11 شہید بھارتی فوج نے

مقبوضہ کشمیر کے مختلف علاقوں میں 11 شہریوں کو شہید کر دیا۔ ان جہزیوں میں 8 بھارتی فوجی ہلاک ہو گئے۔

شمالی اتحاد کو اختیارات - امریکی صدر بش نے شمالی اتحاد کو خبردار کیا ہے کہ وہ کابل میں داخل ہونے سے گریز کرے۔ شمالی اتحاد کی افواج کابل میں داخل ہوئیں تو وسیع البیاد حکومت کا قیام خطرے میں پڑ جائے گا۔

بھمی میں آتشزدگی - بھمی (بھارت) میں غرباء کی ہستوں کو آگ لگنے سے کم از کم 7 افراد اجل ہو گئے۔ 200 جموں پوریاں خاکستر ہو گئیں۔

بے گناہ افغانوں کی حفاظت - سعودی عرب کے وزیر خارجہ شہزادہ سعود النعیمی نے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف فوجی مہم کے باعث بے گناہ افغانوں کو درپیش مصائب سے بچانے اور ان کی حفاظت کے لئے امریکہ جلد ہی اہم اعلان کرے گا۔

ایٹنی پروگرام منجمد کرنے کی کوشش امریکہ نے کہا ہے کہ پاک بھارت ایٹمی پروگرام منجمد کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ کون پاول امریکی وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ افغانستان میں وسیع البیاد حکومت کے لئے پاکستان مزید تعاون کر رہا ہے۔ وہاں امریکہ کی بجائے مسلم ممالک کی فوجیں متعین کرنا بہتر ہوگا۔

14 اکتوبر 2001ء

دین نے انسان کو بھوک اور پیاس کا عملی احساس دلانے کے لئے روزوں کی تعلیم دی۔ تاکہ دل میں ہمدردی خلق کا جذبہ پیدا ہو اور انسان کے اندر مساوات کی ہمہ گیر لہر دوڑ جائے ماہ رمضان (-) اتحاد و یکجہتی اور مساوات کی لہریں میں منسلک کر دیتا ہے۔ آخر میں دعا ہے کہ ہستی باری تعالیٰ ہمیں اپنی کامل بندگی اور اطاعت کی توفیق عطا فرمائے (آمین)۔

امریکہ کو تباہ کر دیں گے۔ ملائیم طالبان کے لیڈر ملا عمر نے کہا ہے کہ امریکہ کی تباہی کا منصوبہ تیار کر لیا ہے۔ کسی لمحے عمل ہو سکتا ہے۔ میری پیش گوئیاں ذہن نشین کر لیں۔ چھینے صوبے واپس لیں گے۔ بدکاروں کی حکومت میں شمولیت کی بجائے موت کو ترجیح دیں گے۔ افغانستان کی تازہ ترین بدلتی صورت حال کا تعلق امریکہ کی تباہی ہے ہمارے منصوبے کا آغاز ہو چکا ہے منصوبے کے بارے میں سوچنا۔ سمجھنا یا اندازہ لگانا انسان کے بس میں نہیں۔ ہم انتظار کرو اور نتائج دیکھو کے اصول پر کار بند ہیں۔ بی بی سی اور امریکہ کے پٹیویو نے افغانستان کے بارے میں تشویش پیدا کی۔ اسامہ زندہ ہیں۔ طالبان مزید پیچھے نہیں ہٹیں گے۔ حملے کی تیاریاں کر رہے ہیں۔ امریکی بمباری کے بعد مزید قتل و غارت کے پیش نظر پسپائی اختیار کی۔ ہم متحد ہیں۔

دوبارہ قبضہ طالبان نے اوزگان کے صوبہ پر دوبارہ قبضہ کر لیا ہے۔ جبکہ غزنی کے صوبے سے پیچھے ہٹ گئے ہیں۔ قندھار اور قندوز پر امریکی طیاروں نے شدید بمباری کی۔ جس سے وسیع پیمانے پر تباہی ہوئی۔ جلال آباد میں صورتحال غیر یقینی ہے۔ امریکی کمانڈوز نے قندھار کے راستے ہلاک کر دیئے ہیں۔ شمالی اتحاد نے جنوب کی طرف سے پیش قدمی کی ہے۔

افغانستان سے 8 غیر ملکی پاکستان پہنچ گئے

افغانستان میں قید 8 غیر ملکی امدادی کارکن امریکی جہلی کاپروں میں پاکستان پہنچ گئے ہیں۔ ان کی رہائی کے بارے میں متضاد دعویٰ ہیں۔ امریکی صدر بش کا کہنا ہے کہ انہیں امریکی دستوں نے رہائی دلائی جبکہ ریڈ کراس اور دیگر اداروں نے کہا ہے کہ طالبان نے انہیں خود رہا کیا ہے رہا ہونے والے قیدیوں نے کہا ہے کہ طالبان کے پاس قیدیوں کو گولی مارنے کی کئی مواقع تھے لیکن انہوں نے اچھی طرح دیکھ بھال کی۔ ان کے ہم شکر گزار ہیں۔

ظاہر شاہ صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ ظاہر شاہ کے سوا کوئی قابل ذکر متبادل نظر نہیں آتا۔ افغان عوام کو اپنا رہنما خود منتخب کرنا چاہئے۔ برطانوی نیل ویشن سے صدر مملکت نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان میں انتخابی ترقیوں سے ہے ہیں۔ لیکن خطرہ بن سکتے ہیں۔ ان کی دھمکیوں پر میرے عمل کو بھی تشویش ہے۔ ایٹمی اسلحہ کی حفاظت پر براہ اعتماد ہوں۔

دشمنی ختم کرنا چاہتے ہیں باذوق ذرائع سے صدر مملکت جنرل پرویز مشرف کو ایسے اشارے مل رہے ہیں کہ افغانستان کی سیاسی اور فوجی قیادت شمالی اتحاد پاکستان سے دشمنی ختم کرنا چاہتی ہے۔ شمالی اتحاد کی قیادت تسلیم کرتی ہے کہ صدر پرویز مشرف کے بغیر طالبان کی

ملکی خبریں

ملکی ذرائع سے

ربوہ: 16 نومبر گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 16 اور زیادہ سے زیادہ 26 درجے نئی گریڈ

☆ ہفتہ 17- نومبر غروب آفتاب: 5-10

☆ اتوار 18- نومبر طلوع فجر: 5-12

☆ اتوار 18- نومبر طلوع آفتاب: 6:37

رمضان میں جنگ سے منع نہیں کیا گیا
 مملکت جنرل مشرف نے کہا ہے کہ مطلوبہ مقاصد کے حصول کے بعد افغانستان میں فوجی کارروائی کا مقصد مختلف علاقوں شہروں یا قصبوں پر قبضہ کرنا نہیں بلکہ بعض شخصیات یا افراد کو ختم کرنا ہے۔ جن کی گرفتاری یا ہلاکت کی صورت میں مذکورہ کارروائی ایک دن میں ختم ہو سکتی ہے۔ اسلام میں رمضان المبارک کے دوران جنگوں یا فوجی کارروائی کی ممانعت نہیں تاہم رمضان کے مہینے میں افغانستان کے خلاف فوجی کارروائی جاری رکھنے سے مسلمانوں میں منفی رد عمل پیدا ہو سکتا ہے افغانستان کے مستقبل کے سیاسی ڈھانچے میں اعتدال پسند طالبان کو شامل کیا جا سکتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے امریکی ٹی وی چینل فوکس نیوز کو دیے گئے انٹرویو میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس بات پر تمام لوگ متفق ہیں کہ کابل میں کسی قسم کی مداخلت سے ہلاکتوں میں اضافہ ہوگا۔ مختلف افغان گروپوں کے ایک دوسرے پر حملے اور قتل عام سے گریز کیا جانا چاہئے۔ کیونکہ ماضی میں بھی ایسا ہو چکا ہے ایسی ہتھیار اسامہ بن لادن کے ہاتھ لگنے کے بارے میں پوچھے گئے سوال کا جواب دیتے ہوئے جنرل مشرف نے کہا کہ وہ اس بات کا تصور نہیں کر سکتے کہ اسامہ کے پاس ایسی ہتھیار موجود ہیں۔ ایسی ہتھیاروں تک رسائی بہت مشکل ہے۔

اسامہ یا طالبان رہنما پاکستان نہیں آئیں گے
 صدر کے پریس سیکرٹری میجر جنرل راشد قریشی نے کہا ہے کہ میرے خیال میں القاعدہ اور طالبان کے رہنما پاکستان نہیں آئیں گے۔ تاہم سرحدوں پر نگرانی سخت کر دی گئی ہے۔ اور سفری دستاویز کے بغیر کسی کو داخلے کی اجازت نہیں۔ شمالی اتحاد کے مختلف علاقوں پر قبضے سے پاکستان کو کوئی خطرہ نہیں۔

افغانستان کی سرحد پر پاک فوج کے دستے
 پاک فوج کے دستے افغانستان کی سرحد پر پہنچ گئے ہیں۔ اعلیٰ سطحی اجلاس کے فیصلے کے بعد کوئٹہ سے خصوصی ٹرینوں کے ذریعے فوج کو چھپا گیا۔ پاکستان نے اسامہ بن لادن کی مکہ آمد کے پیش نظر افغانستان کے ساتھ ملنے والی سرحد کی خصوصی نگرانی کا حکم دیا ہے۔ ایک اعلیٰ سرکاری افسر نے بتایا کہ پاکستان کی سرحد کے قریب قندھار میں واقع طالبان ہیڈ کوارٹرز پر شمالی اتحاد کے بڑھتے ہوئے دباؤ کے باعث دستوں کو سیشنل اسامہ الٹ کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے اے ایف پی کو بتایا کہ

حکومت تمام امکانات سے آگاہ ہے اور وہ ان سب کو مدنظر رکھ رہی ہے۔

علاقائی امن و استحکام کے لئے کام کریں
 صدر مملکت جنرل مشرف نے کہا ہے کہ موجودہ صورتحال میں پاکستان ایران ترکی افغانستان اور وسطی ایشیائی ریاستیں باہم مل کر علاقائی امن اور استحکام کے لئے کام کریں۔ علاقے میں امن افغانستان میں وسیع اہنیاڈ کثیر النسلی حکومت کے قیام سے ہی ممکن ہے۔

پٹرول اور ڈیزل مزید سستا
 آئل کمپنیز ایڈوائزری کمیٹی نے تیل کی مصنوعات میں 9 فیصد کمی کا اعلان کیا ہے۔ کمیٹی نے 15 روزہ نرخ کے تعین کے لئے اجلاس کے بعد سپیڈ ڈیزل کی قیمت میں ڈیزہ روپے موٹر پمپ (پٹرول) میں 60 پیسے کیروسین آئل 54 پیسے اور لائٹ ڈیزل آئل کے نرخ میں 62 پیسے کمی کا اعلان کیا ہے۔ نئے نرخ کا اطلاق آج سے ہوگا۔ نئے نرخ کے مطابق اب پٹرول 29.66 کیروسین آئل 14.40 ہائی سپیڈ ڈیزل 15.09 لائٹ ڈیزل آئل 13.40 اور جے پی 13.58 روپے فی لیٹر فروخت کیا جائے گا۔

پنجاب میں آٹا 40 روپے من سستا کرنے کی منظوری
 پنجاب کابینہ نے رمضان المبارک کے دوران صوبے میں کم آمدنی والے لوگوں کے لئے آٹا 80 روپے اور عام لوگوں کے لئے 40 روپے فی من سستا کرنے کی منظوری دے دی ہے۔ اس سلسلے میں حکومت 60 کروڑ روپے کی سبسڈی دے گی۔ اس کے علاوہ بڑے پیمانے پر سستے بازار بھی لگائے جائیں گے۔ اشیاء کی قیمتیں مقرر کرنے کے اختیارات ڈی سی اوز کو دے دیئے گئے ہیں۔

پاکستان کے لئے 60 کروڑ ڈالر کی مزید امریکی امداد
 امریکی صدر جارج ڈبلیو بوش کی طرف سے پاکستان کے لئے ایک ارب سے زائد کی امداد کے اعلان کے تحت پاکستان کو امریکی امداد کی فراہمی کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے۔ اس ضمن میں امریکہ کی طرف سے پاکستان کو 60 کروڑ ڈالر کی اقتصادی امداد کے معاہدے پر دستخط ہو گئے۔ امریکی سفیر وینڈی چیمبرلین نے امریکہ جبکہ اقتصادی امور کے سیکرٹری نے پاکستان کی طرف سے معاہدے پر دستخط کئے۔ وزیر خزانہ شوکت عزیز بھی اس موقع پر موجود تھے۔ معاہدے کے مطابق امریکہ پاکستان کو آٹا تک سپورٹ جس میں زر مبادلہ کے ذخائر کی بہتری قرضوں کی ادائیگی سماجی شعبہ کے پروگراموں اور آٹا تک ریفرمز پر عمل درآمد کے لئے 60 کروڑ ڈالر فراہم کرے گا۔

کے لئے تعاون کریں گے وزیر خارجہ عبدالستار نے کہا ہے کہ پاکستان افغانستان میں وسیع اہنیاڈ نمائندہ اور ذمہ دار حکومت کے قیام کے سلسلہ میں اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کوفی عنان کے تجویز کردہ عمل کی مکمل حمایت اور تعاون کرے گا۔ کیونکہ پاکستان جنوبی ایشیا میں کشیدگی کے خاتمے کے لئے کوشاں ہے۔ غیر جانبدار تحریک کے ذریعے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پاکستان کی جانب سے گزشتہ برس جولائی میں مسئلہ کشمیر کے کشمیری عوام کی امنگوں کے مطابق تصفیہ کے لئے بھی مذاکرات کی بحالی تجویز کا اعادہ کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا ہم علاقہ کے امن و سلامتی کے وسیع تر مفاد کی خاطر اپنے پڑوسی سے دوسرے تمام مسائل بھی حل کرنے خواہاں ہیں۔

کشمیر کی تحریک مقامی لوگوں کی ہے
 دفتر خارجہ کے ترجمان نے کہا ہے کہ کشمیر میں جاری حق خود ارادیت کی تحریک مقامی لوگوں کی ہے۔ اسے دہشت گرد کہنا حقائق کے منافی ہے۔ جب ظلم بڑھتا تو اس کے رد عمل میں یہ تحریک بھی تیز ہوتی۔ بین الاقوامی برادری دیرینہ حل طلب مسئلہ طے کرنے کے لئے صورتحال کا نوٹس لے۔

آئٹم	پرانے نرخ	نئے نرخ
پٹرول	30.26	29.66
آئل کیروسین	34.32	33.71
کیروسین آئل	14.94	14.40
ہائی سپیڈ ڈیزل	16.59	15.09
لائٹ ڈیزل	14.02	13.40
جے پی-4	14.11	13.58

علم الیکٹرک
 گھریلو الیکٹرک دائرہ کار کا سامان بھی بازار سے باہر عایت خرید فرمائیں اس کے علاوہ شادی بیاہ اور دیگر تقریبات کیلئے مدافعی آلات معیار اور مناسب دام پر ہماری خدمات حاصل کریں راجپنکی روڈ ربوہ فون نمبر 211291

زکام، چھینکیں، آنفلوئنزہ

بظاہر معمولی مگر تکلیف دہ ہیں

فلو کیوریو سمل Flu Curative Smell

سے صرف سو گھنٹے سے ہی فوری کنٹرول!

Cold Cure & Caps	پرانے زکام کے لئے
Sneezing Cure & Caps	پرائی چھینکیوں کیلئے
Influenza Tabs	فلو آنفلوئنزہ بخار کیلئے

بفضل تعالیٰ شفا بخش ہیں۔

کیوریو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل ربوہ پاکستان

فون نمبر: 771 ہینڈ آفس: 213156 پلا: 211047

آپ درس سنبھلے ہم آپ کو ڈیجیٹل ریسیور اور رٹکن ٹی.وی خاص رعایت سے دیکھ اور اب صرف (6 فٹ سالڈ ڈس ڈیجیٹل ریسیور LNB مکمل سیٹ 10300 روپے میں) 12 فٹ جالی دیگر 6 فٹ سالڈ ڈس حاصل کریں رٹکن ٹی.وی کی خرید و فروخت کا مرکز گلوبل ڈس سنٹر کالج روڈ ربوہ پراکٹر میاں وسیم احمد فون نمبر 213706 دکان 213550p

اکسیر اولاد زرینہ
 مکمل کورس -/600 روپے
 ناصر دو خانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
 فون 212434 فیکس 213966

پولن الرجی کیلئے ڈسٹ الرجی کے لئے انٹرا سینم: انٹراکس کیلئے پوٹینسی میں دستیاب ہے رمضان المبارک میں اوقات 4-9 بجے شام فون 212750

ماہ رمضان میں نیشنل کالج ربوہ
 ایک ماہ دورانہ کے مندرجہ ذیل کورسز برائے خواتین و حضرات علیحدہ علیحدہ شروع کر رہا ہے۔

- 1- سپوکن انگلش شارٹ کورس (فیس ایک ہزار روپے صرف) 2- سپوکن انگلش ریفریشر کورس برائے سابقہ طلباء و طالبات (فیس 5 سو روپے صرف)
- 3- شارٹ کمپیوٹر انٹرنیٹ ای میل کورس (فیس ایک ہزار روپے صرف) 4- سیشنل کمپیوٹر ہارڈ ویئر کورس (فیس ایک ہزار روپے صرف) علاوہ ازیں کیم و سیمبر سے مندرجہ ذیل مضامین میں ایم اے کی کلاسز کا آغاز کیا جا رہا ہے۔
- 1- ایم اے انگلش 2- ایم اے اردو 3- ایم اے اکنامکس

نیشنل کالج 23- شگور پارک ربوہ
 فون 212034

روزنامہ افضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61